اس نورانی قاعدہ کی کتابت کے
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

نورانی قاعدہ

تصدیق

میں تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے اس "نورانی قاعدہ" کو بغور پڑھا ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ انشاء اللہ اس قاعدے میں کوئی غلطی زبر، زیر، پیش یا عبارت میں نہیں ہے۔

حافظ عبد الرؤف (دستخط)

حافظ عبد الرؤف
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمۂ اوقاف (سندھ)

بیت القرآن
اردو بازار کراچی
Ph: 2630744 Fax: 2633342
E-mail: alquran@digicom.net.pk

تختی نمبر (۱) مُفرَدات

ھدایات: مفردات کے نام جس طرح لکھے گئے ہیں وہی اول سے آخر تک یاد کرائیں۔ سطر کے آخر سے دائیں طرف، اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف بچے سے پڑھوائیں۔ حروف کے نقطے نیچے ہیں یا اوپر؟ اور کتنے ہیں؟ اور کون کون سے حروف کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں، خوب یاد کرادیں، طریقہ تعلیم کا خوب خیال رکھیں ورنہ بچے کی عمر اور آپ کی محنت ضائع جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیٓم
ح حا	خ خا	د دال	ذ ذال	ر را
ز زا	س سیٓن	ش شیٓن	ص صاد	ض ضاد
ط طا	ظ ظا	ع عیٓن	غ غیٓن	ف فا
ق قاف	ك كاف	ل لآم	م میٓم	ن نوٓن
و واو	ه ها	ء ہَمۡزَہ	ي یا	یے یا

تختی نمبر ۲ مرکبات

(۱) مرکّب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کرائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا حرف ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردوبدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائے گا اور اگر ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کون سا حرف ہو گا۔ ت اور ق، ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ وغیرہ۔

ا	لا	لا	با	لا
ل	لا	بلج	لا	بلب
ک	لک	کب	کت	ک
کل	بکت	تکش	ب	ت
ث	ن	ی	با	نا
تا	یا	ثا	بس	یس
نص	تض	ثط	ثج	تح

خ	ح	ج	یم	بم
نم	تم	ثم	بی	یی
نی	تی	تی	نبل	بنل
تل	بتل	بثل	نبن	بنن
تین	یتن	بشن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
یحب	بخت	ۃ	ہ	بۃ
یہ	تہ	نہ	ھ	یھب
بھا	ہم	د	ذ	جل
خز	ر	ز	ر	جر

خز	یر	تز	س	ش
شل	سل	ص	ض	ط
ظ	ع	غ	عج	غح
بع	یغ	بعں	تغن	ف
ق	و	قل	فو	قو
نقر	یفر	یف	م	م
ء	أ	ؤ	ئ	سٔل

تمت بالخیر

تنبیہ : اب بچّے سے قرآن شریف کے حروف شناخت کرائیں اگر اٹکے تو خوب یاد کرائیں اور ادائیگی حروف میں یہ خیال رکھیں کہ ن، م کے علاوہ کسی حرف کی آواز ناک میں نہ جائے۔

تختی نمبر ۳ حروفِ مقطعات

الٓمّٓ	الٓمّٓصٓ	الٓرٰ	الٓمّٓرٰ	
كٓهٰيٰعٓصٓ	طٰهٰ	طٰسٓمّٓ ۱؎	طٰسٓ	
يٰسٓ	صٓ	حٰمٓ	حٰمٓ ۝	عٓسٓقٓ
قٓ	نٓ	الٓمّٓ ۝ ج لا	اللّٰهُ ۲؎	

۱؎ پڑھنے صورت میں طا سِیْمّٓ مِیْمٓ ۲؎ پڑھنے کی صورت میں اَلِفْ لَآمْ مِیْمَ اللّٰهُ

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایت (۱) حرکات اس طرح یاد کرائیں زبر ـَ اوپر، زیر ـِ نیچے، پیش ـُ اوپر مڑا ہوا حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں، اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہونے لگے اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔ (۲) اوپر سے نیچے اور بائیں سے دائیں بھی فرفر پڑھوائیں (۳) ایک سی یا ملتی جلتی آواز والے حروف کا فرق واضح کرائیں جیسے ء ع، ت ط، ث س وغیرہ۔ **تنبیہ**: جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو، اُسے ہمزہ کہتے ہیں۔

اَ	اِ	اُ	ہَ	ہِ	ہُ	عَ
عِ	عُ	حَ	حِ	حُ	غَ	غِ
غُ	خَ	خِ	خُ	قَ	قِ	قُ

كَ	كِ	كُ	جَ	جِ	جُ	شَ
شِ	شُ	یَ	یِ	یُ	ضَ	ضِ
ضُ	لَ	لِ	لُ	نَ	نِ	نُ
رَ	رِ	رُ	طَ	طِ	طُ	دَ
دِ	دُ	تَ	تِ	تُ	صَ	صِ
صُ	سَ	سِ	سُ	زَ	زِ	زُ
ظَ	ظِ	ظُ	ذَ	ذِ	ذُ	ثَ
ثِ	ثُ	فَ	فِ	فُ	وَ	وِ
وُ	بَ	بِ	بُ	مَ	مِ	مُ

تختی نمبر ۵ تنوین

دوزبر، دوزیر اور دوپیش کو تنوین کہتے ہیں اور اس تختی میں غنہ کرنے کی بھی مشق کرائی جائے۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے۔ ایسے ہی ی کا بھی۔

مًا	مٍ	مٌ	بًا	بٍ	بٌ	وًا
وٍ	وٌ	فًا	فٍ	فٌ	ثًا	ثٍ
ثٌ	ذًى	ذٍ	ذٌ	ظًا	ظٍ	ظٌ
زًا	زٍ	زٌ	سًا	سٍ	سٌ	صًا
صٍ	صٌ	ةً	تٍ	ةٌ	دًى	دٍ
دٌ	طًا	طٍ	طٌ	رًا	رٍ	رٌ
نًا	نٍ	نٌ	لًا	لٍ	لٌ	ضًا
ضٍ	ضٌ	يًا	يٍ	ىٌ	شًا	شٍ
شٌ	جًا	جٍ	جٌ	كًا	كٍ	كٌ
قًا	قٍ	قٌ	خًا	خٍ	خٌ	غًا
غٍ	غٌ	حًا	حٍ	حٌ	عًا	عٍ
عٌ	هًا	هٍ	هٌ	ءً	ءٍ	ءٌ

تختی نمبر (٦)

ھدایات: یہاں بچّے ہی سے ہجا کروائیں، ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچّے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلاسکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے پڑھائیں۔ جب تک بچّے خود ہجا نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کسی جگہ بھی ترک نہ کیا جائے ورنہ آپ کی محنت اور بچّے کی عمر ضائع ہوگی۔

انتباہ: یہ تختی اور اسی طرح تمام مشقوں کی تختیاں ہجا اور رواں دونوں طرح خوب یاد کرانی ضروری ہیں۔

اَبَدًا	اَحَدٌ	اَخَذَ	اٰذِنَ	اَمَرَ
اَنَا (ہر جگہ پڑا نون)	بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةٍ	سُرُرٌ	سَفَرَةٍ
صُحُفًا	صَمَدٌ	طَبَقٍ	طَبَقًا	طُوًى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقٍ	عَمَدٍ	عِنَبًا
غَبَرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرَ
قُرِئَ	قَسَمٌ	كَبَدٍ	كُتُبٌ	كَسَبَ

كَفَرَ	كُفُوًا	لُبَدًا	لُمَزَةٍ	لَهَبٍ
مَسَدٍ	نَخِرَةً	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٍ	هُدًى	

تختی نمبر ۷ کھڑی حرکات

ھدایات: کھڑے زبر، کھڑی زیر، الٹے پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے، کھڑا زبر الف مدہ کی جگہ، کھڑا زیر ی مدہ کی جگہ، الٹا پیش واؤ مدہ کی جگہ ہے اور ن، م کو مدہ کی حرکتوں کے ساتھ خصوصاً غنہ ہونے سے بچایا جائے۔ اس تختی کو یاد کراتے وقت پچھلی تختی تنوین و حرکات سے وزن کرا کر یاد کرائیں، مثلاً بٰ کھڑا زبر بٰا کو کھینچ کر اور بَ زبر کو بغیر کھینچے اور بً دو زبر بًا کو غنہ کے ساتھ، اسی طرح کھڑا زیر اور الٹے پیش کو ہر حرف کے ساتھ ذہن نشین کرا دیں، اور ایسے حروفِ مدہ اور حروفِ لین میں وزن کا خیال رکھیں کہ کون سی حرکت اور کون سا حرف کھنچے گا اور کون سا نہیں اور اتنا صحیح یاد کرا دیں کہ دیکھ کر اور بِلا دیکھے بچہ فوراً ٹھیک ٹھیک تبلا دے اور کہیں مغالطہ نہ کھائے اس طرح استاد کی محنت انشاء اللہ بارآور ہوگی۔ بچہ کی آدھی منزل یہاں بخیر و خوبی پوری ہوئی۔ حروف حلقی چھ ہیں أ، ہ، ع، ح، غ، خ

بٰ بٖ بٗ	یٰ یٖ یٗ	ہٰ ہٖ ہٗ	مٰ مٖ مٗ	لٰ لٖ لٗ	وٰ وٖ وٗ	نٰ نٖ نٗ
ءٰ ءٖ ءٗ	ھٰ ھٖ ھٗ	عٰ عٖ عٗ	غٰ غٖ غٗ	حٰ حٖ حٗ	خٰ خٖ خٗ	تٰ تٖ تٗ
ثٰ ثٖ ثٗ	جٰ جٖ جٗ	دٰ دٖ دٗ	ذٰ ذٖ ذٗ	زٰ زٖ زٗ	سٰ سٖ سٗ	شٰ شٖ شٗ

صٰٖٗ	ضٰٖٗ	طٰٖٗ	ظٰٖٗ	فٰٖٗ	قٰٖٗ	كٰٖٗ
		اٰٖٗ	هٰٖٗ	ءٰٖٗ		

تختی نمبر ٨ حروفِ مدّہ وحروفِ لین

حروفِ مدّہ: و، ا، ی، یہ تینوں حروف مدّہ کہلاتے ہیں، اگر الف سے پہلے زبر ہو، ی ساکنہ سے پہلے زیر ہو، و ساکنہ سے پہلے پیش ہو تو یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچکر پڑھے جاتے ہیں۔

بَا	بُوْا	بِیْ	تَا	تُوْا	تِیْ	ثَا
ثُوْا	ثِیْ	حَا	حُوْا	حِیْ	خَا	خُوْا
خِیْ	رَا	رُوْا	رِیْ	زَا	زُوْا	زِیْ
طَا	طُوْا	طِیْ	ظَا	ظُوْا	ظِیْ	فَا
فُوْا	فِیْ	هَا	هُوْا	هِیْ	یَا	یُوْا
یِیْ	ءَا	اُوْا	اِیْ	جَا	جُوْا	جِیْ

دَا	دُوْا	دِیْ	ذَا	ذُوْا	ذِیْ	سَا
سُوْا	سِیْ	شَا	شُوْا	شِیْ	صَا	صُوْا
صِیْ	ضَا	ضُوْا	ضِیْ	عَا	عُوْا	عِیْ
غَا	غُوْا	غِیْ	قَا	قُوْا	قِیْ	کَا
کُوْا	کِیْ	لَا	لُوْا	لِیْ	مَا	مُوْا
مِیْ	نَا	نُوْا	نِیْ	وَا	وُوْا	وِیْ

حروف لین : ی اور و ساکنہ سے پہلے زبر ہو تو یہ حروف لین کہلاتے ہیں ان کے ادا کرتے وقت کھینچنے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے چونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے لین کہلاتے ہیں۔

تَوْ	تَیْ	ثَوْ	ثَیْ	دَوْ	دَیْ	ذَوْ
ذَیْ	رَوْ	رَیْ	زَوْ	زَیْ	سَوْ	سَیْ
شَوْ	شَیْ	صَوْ	صَیْ	ضَوْ	ضَیْ	طَوْ

طَیْ	ظَوْ	ظَیْ	لَوْ	لَیْ	نَوْ	نَیْ
اَوْ	اَیْ	بَوْ	بَیْ	جَوْ	جَیْ	حَوْ
حَیْ	خَوْ	خَیْ	عَوْ	عَیْ	غَوْ	غَیْ
فَوْ	فَیْ	قَوْ	قَیْ	کَوْ	کَیْ	مَوْ
مَیْ	وَوْ	وَیْ	هَوْ	هَیْ	یَوْ	یَیْ

تختی نمبر (۹)

قاعدہ نمبر۱: حروفِ مدّہ کے بعد اگر ہمزہ ہو تو ہمیشہ چار الفی مدّ ہوگا۔ اگر ہمزہ اسی کلمہ میں ہے تو مدّ واجب و مدّ متصل اور جائز کہتے ہیں جیسے جَآءَ۔ ورنہ مدِّ منفصل کہلاتا ہے جیسے اِنَّآ اَنْزَلْنَا۔ **قاعدہ نمبر۲:** اگر حروفِ مدّہ یا حروفِ لین کے بعد سکون ہوگا تو وہاں بھی مدّ ہوگا اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مدّ لازم کہتے ہیں اس کی مقدار پانچ الف ہے آلْئٰنَ اور اگر سکون وُقف کی وجہ سے ہے تو مدّ وقفی و مدّ عارضی کہتے ہیں اس کی مقدار تین الف ہے جیسے خَوْفٍ، جُوْعٍ وغیرہ پر وقف کریں۔ **قاعدہ نمبر۳:** رؔ کے اوپر زبر یا پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہوگا تو باریک ہوگی۔

اٰمَنَ	اُوْلِی	اٰنِيَةٍ	اِلٰفِ	اَيْنَ
بِهٖ	جَآءَ	جَآیٓءَ	هَارٍ	نَارًا

خَيْرٌ	دَاوٗدُ	رُوَيْدًا	رَضُوْا	رِجَالٌ
مٰلِكِ	شَيْءٍ	طَغٰى	طَغَوْا	طَيْرًا
عَادٍ	عَلٰى	عَيْنٌ	فِيْهِ	قَالَ
قَوْلٌ	كَانَ	كَيْدًا ○	كَيْفَ	لَوْحٍ
لَيْسَ	مَالًا	خَوْفٍ ○	مَآءٍ	وَيْلٌ
يَوْمٍ	يَرَهٗ	حَاسِدٍ	حَافِظٌ	دَافِقٍ
شَاهِدٍ	عَابِدٌ	عَآئِلًا	غَاسِقٍ	نَاصِرٍ ○
وَالِدٍ	اَعُوْذُ	اَكِيْدُ	يَخَافُ	يَدٰهُ
يُقَالُ	تُرَابًا ○	حِسَابًا	سُبَاتًا	سِرَاجًا
سَلٰمٌ	شِدَادًا	شَرَابًا	صَوَابًا	طَعَامٍ
عَذَابًا	عَطَآءً	غُثَآءً	كِتَابًا	كِرَامًا

لِبَاسًا	لِسَانًا	مَآبًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ
مَعَاشًا	مَفَازًا	مِهٰدًا	نَبَاتًا	وِفَاقًا
ثُبُوْرًا	رَسُوْلٍ	شُهُوْدٌ	قُعُوْدٌ	وُجُوْهٌ
اَثِيْمٍ	اَلِيْمٍ	بَصِيْرًا	خَبِيْرٌ	رَحِيْقٍ
شَهِيْدٌ	عَظِيْمٌ	قَرِيْبًا	كَرِيْمٍ	
مَجِيْدٌ	مُحِيْطٌ ۝	نَعِيْمٍ ۝	يَتِيْمًا	
يَسِيْرًا	ذٰلِكَ	قُرَيْشٍ ۝	عِيْشَةٍ	
مَوْءٗدَةُ	مَوْضُوْعَةٌ	مَوَازِيْنُهٗ	يَوْمَئِذٍ	

تختی نمبر (۱۰) جزم

ھدایات: جزم کی صورت اور نام یاد کرادیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کرادیں۔ سوال: جزم کیسا ہوتا ہے۔ جواب: مڑا ہوا
سوال: جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: ساکن، سوال: جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟
جواب: پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے۔ مثلاً
ث، س۔ ذ، ز، ظ میں اور اسی طرح ت، ط۔ ق، ك، ل میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور
بچہ مجبور ہے۔ کوشش جاری رکھی جائے۔

اَاِاُاْ	اَاِاُعْ	اَاِاُثْ	اَاِاُذْ	اَاِاُظْ	اَاِاُزْ	اَاِاُسْ
اَاِاُصْ	اَاِاُحْ	اَاِاُهْ	اَاِاُتْ	اَاِاُطْ	اَاِاُكْ	
اَاِاُقْ	اَاِاُبْ	اَاِاُجْ	اَاِاُدْ	اَاِاُشْ	اَاِاُضْ	
اَاِاُغْ	اَاِاُرْ	اَاِاُفْ	اَاِاُمْ	اَاُوْ	اَاِیْ	

تختی نمبر (۱۱)

سوال: نون ساکن اور تنوین کب غنہ ہوتے ہیں؟ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرفِ حلقی نہ ہو۔

حرفِ حلقی شش بود اے خوش ادا   ہمزہ ہاء وعین حاء وغین خا

سوال: رآء ساکنہ کب موٹی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یائے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرفِ مستعلیہ ہو تو ہر حال میں پُر ہو گی اگر پہلے ہو تو اختیار ہے۔ حرفِ مستعلیہ یہ ہیں: خُصَّ، ضَغْطٍ، قِظْ (یعنی خ، ص، ض، غ، ط، ظ، ق۔

اَنْتَ	اِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشَ	سَعْيَ
كُنْتُ	لَسْتَ	قُرْاٰنٌ	بَرْدًا	مِرْيَةٍ
اِرْجِعْ	اِرْبَةٍ	مِصْرَ	قِطْرٍ	قِرْطَاسٍ
مِرْصَادٍ	فِرْقَةٍ	مَنِ ارْتَضٰى	اِرْحَمْ	

اِرْتَبْتُمْ	اَنْذِرْ	خَيْرٌ ط	فَاصْبِرْ	صَبْرًا
يَسِيْرٌ ط	غُلْبًا	فَصْلٌ	قَدْحًا	قَضْبًا
كَاْسًا	كَدْحًا	يُغْنِىْ	لَغْوًا	مِسْكٌ
نَخْلًا	نَشْطًا	نَفْسٍ	نَقْعًا	يُسْرًا
اَبْقٰى	عَدْنٍ	عَشْرٍ	يَخْشٰى	يَسْعٰى
يَتْلُوْا	يَدْعُوْا	تَجْرِىْ	يَهْدِىْ	اَلْقَتْ
اَمْهِلْ	اِقْرَاْ	فَارْغَبْ	فَانْصَبْ	وَانْحَرْ
مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	اَنْعَمْتَ	مَنْ اٰمَنَ	
مِنْ خِلَافٍ	اَلْهَمَ	اَنْشَرَ	اَنْقَضَ	
دَمْدَمَ	عَسْعَسَ	اَعْبُدُ	نَعْبُدُ	
يَخْرُجُ	يَشْرَبُ	يَحْسَبُ	يَشْهَدُ	تَرْهَقُ

تَعْرِفُ اُقْسِمُ يُبْدِئُ | دُنْيَا قِنْوَانٌ

صِنْوَانٌ بُنْيَانٌ [۱] | حُشِرَتْ

سُطِحَتْ كُشِطَتْ نُشِرَتْ

بَلْ سکتہ [۲] رَانَ | اَثَرْنَ وَسَطْنَ فَرَغْتَ

تَاْتُوْنَ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُوْنَ يَعْمَلُوْنَ

يَعْلَمُوْنَ يَضْحَكُوْنَ يَكْسِبُوْنَ

يَدْخُلُوْنَ يَنْظُرُوْنَ ط [۳] رَاٰى ط

مَنْ سکتہ رَاقٍ | اَنْذَرْنَا اَنْزَلْنَا خَلَقْنَا

رَفَعْنَا وَضَعْنَا | نُطْفَةٍ ج [۴] عِبْرَةً ط

[۱] ان چاروں کلمات میں غنہ بالکل نہیں ہوگا۔ [۲] سانس جاری رہے اور آواز بند ہوجائے اس کو سکتہ کہتے ہیں۔ [۳] جب جملے پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کردیں اور آواز اور سانس دونوں کو ختم کردیں گے۔ [۴] گول ۃ پر جب وقف کریں گے تو ہاء پڑھی جائے گی۔

زَجْرَةٌ ؕ تَذْكِرَةٌ مُسْفِرَةٌ مُؤْصَدَةٌ ۝

مَا يَشَآءُ ۙ اِسْتَطَعْتُ ۚ شَهْرٍ ۝ فَجْرٍ ۙ قَدْرٍ ۝

زَكٰوةً ۙ صَلٰوةً ۙ بَالِغَهٗ ۙ مَمْنُوْنٍ ۝

مَحْفُوْظٍ ۝ نِسَآءً ۙ طُوًى ۙ مَسْرُوْرًا ۝

مَآءً ۙ اَبْوَابًا ۙ مَجْرٖىهَا ۙ اَزْوَاجًا ۙ

اَشْتَاتًا اِطْعَامٌ اَعْنَابًا اَفْوَاجًا

اَلْفَافًا ۙ قُرْاٰنًا اَلْحَمْدُ اِهْدِنَا

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۝ وَاِذَا

الْمَوْءٗدَةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

۱ و ۲ دو زبر کی تنوین پر جب وقف ہوگا تو وہاں الف پڑھا جائے گا بشرطیکہ وہ گول تاء نہ ہو ۳ امالہ کی راء ایسی پڑھی جائے گی جیسے قطرے کی راء۔

كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ اَخْرَجَتِ الْاَرْضُ ط مِنْ اَهْلِ

الْكِتَابِ ج عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ ط يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝

اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ آلْئٰنَ

تختی نمبر (۱۲) تشدید

ھدایات: بچوں کو صرف جوابات یاد کرائے جائیں۔ سوال: تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: تشدید
سوال: تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: مشدّد۔ سوال: تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ جواب:
دو مرتبہ، ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر، دوسری مرتبہ خود اپنی حرکت کے موافق۔ سوال: مشدّد کو کس طرح
پڑھتے ہیں؟ جواب: سختی کے ساتھ ذرا رُک کر۔

اَبَّ	اَتَّ	اَثَّ	اَجَّ	اَحَّ	اَخَّ	اَدَّ
اَذَّ	اَرَّ	اَزَّ	اَسَّ	اَشَّ	اَصَّ	اَضَّ
اَطَّ	اَظَّ	اَعَّ	اَغَّ	اَفَّ	اَقَّ	اَكَّ

اُِلَّ	اُِمَّ	اُِنَّ	اُِوَّ	اُِلَّا	اُِهَّ	اُِءَّ	اُِیَّ

تختی نمبر ١٣ تشدید

قاعدہ: نونّ، میمّ مشدّد ہمیشہ غنّہ ہوتے ہیں اور نّ ، یّ ، اور رّا مشدّد وغیرہ پر وقف کرنے کا خاص طور سے خیال رکھیں۔ اکثر غلطی رّا اور نونّ اور یّ مشدّد کے وقف پر ہوتی ہے۔ استاد سے مشق کے بغیر پڑھنا مشکل ہے۔

بُرِّزَ	حُصِّلَ	صَدَّقَ	عَدَّدَ	قَدَّرَ
كَذَّبَ	نَعَّمَ	يَظُنُّ	يَحُضُّ	جَنَّةٍ
ثُمَّ	قُوَّةٍ	كَرَّةٌ	سُعِّرَتْ	قَدَّمَتْ
كَذَّبَتْ	زُوِّجَتْ	سُجِّرَتْ	فُجِّرَتْ	سُيِّرَتْ
عُطِّلَتْ	كُوِّرَتْ	اَيْدِيْهِنَّ	عَلَيْهِنَّ	نُيَسِّرُهُمْ
اَلْبَيِّنَةُ	قَيِّمَةٌ	عَشِيَّةً	مُذَّكِّرٌ	اَيَّانَ
اِيَّاكَ	تَجَلّٰى	اِيَّایَ	يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ	
عَدُوٌّ	تَوَلّٰى	تَوَّابًا	ثَجَّاجًا	غَسَّاقًا

مَفَرُّ اَذَلَّ وَالْمُعْتَرَّ ط مُمَدَّدَةٍ ○

مُكَرَّمَةٍ ○ لَا تَاْمَنَّا وَالسَّمَآءِ

وَالتَّرَآئِبِ وَالنّٰشِطٰتِ وَالنّٰزِعٰتِ

وَالسّٰبِحٰتِ فَالسّٰبِقٰتِ فَالْمُدَبِّرٰتِ

ءَ اَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ط فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ

بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ○

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○

تختی نمبر (۱۴) تشدید

مَرُّوْا رَبِّیْ مُدَّتْ حُقَّتْ وَتَبَّ

لہ اشمام، ہونٹوں سے پیش کو ظاہر کرنا، یہ صرف پیش میں ہوتا ہے۔ دوم، تہائی حرکت پڑھنا یہ صرف زیر و پیش میں ہوتا ہے اور اس جملے میں ادغام محض جائز نہیں۔

ٹہ تسہیل یعنی ہمزہ کو نرم پڑھنا۔ دوسرے ہمزہ میں تسہیل ہوگی۔ (صرف اسی مقام پر)

تَبَّتْ اَحَطْتُّ مُسَمًّیؕ اَنْ نَّمُنَّ

وَالصُّبْحِ وَالشَّمْسِ فَظَلُّؕ فِی الْحَجِّؕ

سَامِرِیًّؕ بِمُصْرِخِیَّؕ وَالتِّیْنِ

وَالزَّیْتُوْنِ ۝ سِجِّیْلٍ سِجِّیْنٌ

فِی الْیَمِّ اِنَّ الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَیْرِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝

مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تختی نمبر (۱۵) تشدید

یَزَّکّٰی یَذَّکَّرُ مُدَّثِّرُ مُزَّمِّلُ عِلِّیِّیْنَ

عِلِّیُّوْنَ ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ اِلَّا الَّذِیْنَ

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ

تختی نمبر (۱۶)

ضَآلًّا[1] دَآبَّةٍ حَآجَّكَ حَآجُّوْكَ

لَضَآلُّوْنَ ○ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

اَتُحَآجُّوْنِّيْ وَلَا تَحَآضُّوْنَ وَالصّٰٓفّٰتِ[2]

مُضَآرٍّ ط جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ○

وَلَا جَآنٌّ ○ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ

الْكُبْرٰى ○ صَوَآفَّ ط

[1] اس کی ہجے اس طرح ہوگی ، ضاد الف لام زبر ضَآلّ ، لام دو زبر لًا ۔ ضَآلًّا

[2] واؤ صاد زبر وَصّ ، صاد فا کھڑا زبر صآفّ ۔ وَالصّآفّ
فا کھڑا زبر فٰا ۔ وَالصّٰٓفّٰ تا زیر ت ۔ وَالصّٰٓفّٰتِ ۔

ہدایات برائے خاتمہ

① اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروفِ یَرْمَلُوْنْ میں سے کوئی حرف ہو تو لَ اور رَ میں بلاغنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر چھوڑ دینگے جیسے مِنْ رَّبِّكَ وغیرہ۔

② تنوین کے بعد ہمزۂ وصل ہو تو وہاں ایک نؔ کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں۔ اور تنوین کے بعد صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے۔ اسے نون قطنی کہتے ہیں۔ جیسے لُمَزَةِ نِ الَّذِیْ۔

تنبیہ: زَبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ یہاں بھی نہیں پڑھا جاتا۔ جیسے عَادَ نِ الْاُوْلٰی۔

③ بؔ سے پہلے نون ساکن یا تنوین ہو تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں (اقلاب کے قاعدے سے)

④ مؔ ساکن کے بعد بؔ یا مؔ ہو گی تو مؔ ساکن میں بھی غنہ ہوگا۔

⑤ لفظ اَللّٰهُ کے لؔ سے پہلے زیر ہوگا تو لؔ باریک ہوگا جیسے بِسْمِ اللّٰهِ، اور اگر لؔ سے پہلے زَبر یا پیش ہو تو لؔ موٹا ہوگا جیسے اَللّٰهُ، عَلَيْهُ اللّٰهَ، نَارُ اللّٰهِ۔

علامات وقف

○ وقف تام اور آیت کی نشانی، مـ وقف لازم، ط وقفِ مطلق، ج وقف جائز س سکتہ، سانس نہ ٹوٹے، **وقفہ** ذرا سا لمبا سکتہ، ك اوپر والے وقف جیسا۔ ز وقفِ مجوز، ص وقفِ مرخص، صلے وصل بہتر، ق قیل علیہ الوقف۔ (یعنی بعض کے نزدیک یہاں وقف ہے) صل یعنی ملا کر پڑھو۔ لا یعنی اس کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ اگر آیت کے درمیان ہو۔

خاتمہ اجرائے قواعدِ ضروریہ

اب تک جتنے قواعد پڑھائے جا چکے ہیں ان کا عملاً اجراء کراتے ہوئے قواعد کی یاد دہانی کرا دی جائے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

جَزَآءً مَلٰٓئِكَةُ اِنَّآ اَعْطَيْنَا اِلَيْنَآ

اِيَابَهُمْ ۝ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝ شَرًّا يَّرَهٗ ۝

مِيْقَاتًا يَّوْمَ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنْ

نَّصِيْرٍ مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ مِنْ رَّبِّكَ

رَسُوْلُ اللّٰهِ مِنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً

صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ

وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا

وَّاَنْزَلْنَا اَكْلًا لَّمًّا وَّتُحِبُّوْنَ

الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ○ عَادًا ۨ الْاُوْلٰى ○

لُمَزَةِ ۨ الَّذِیْ فَخُوْرًا ○ ۨ الَّذِیْنَ

قَدِیْرُ ۨ الَّذِیْ نُوْحُ ۨ ابْنَهٗ

مَنْ بَخِلَ لَیُنْبَذَنَّ مِنْ بَعْدِ

مِنْ بَیْنِ الصُّلْبِ لَنَسْفَعًا

بِالنَّاصِیَةِ بِذَنْۢبِهِمْ مُطَهَّرَةٍ

بِاَیْدِیْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ○

هُمْ فِیْهَا لَكُمْ دِیْنُكُمْ

وَلِیَ دِیْنِ ○ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ

تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ لَهُمْ مَّا

یَشَآءُوْنَ مِمَّ اَللّٰهُمَّ

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسمِ خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع
اَنَاْ	اَنَ	جس جگہ بھی ہو	لِشَاْیْءٍ	لِشَیْءٍ	پارہ ۱۵ رکوع ۱۶
یَبْصُطُ	یَبْسُطُ	پارہ ۲ رکوع ۱۶	لٰکِنَّاْ	لٰکِنَّ	پارہ ۱۵ رکوع ۱۷
اَفَاْئِنْ	اَفَئِنْ	پارہ ۴ رکوع ۶	لَاْ اَذْبَحَنَّہٗ	لَاَذْبَحَنَّہٗ	پارہ ۱۹ رکوع ۱۷
لَاْاِلَی اللہِ	لَاِلَی اللہِ	پارہ ۴ رکوع ۸	لَاْاِلَی الْجَحِیْمِ	لَاِلَی الْجَحِیْمِ	پارہ ۲۳ رکوع ۶
تَبُوْٓءَاْ	تَبُوْٓءَ	پارہ ۶ رکوع ۹	لِیَبْلُوَاْ	لِیَبْلُوَ	پارہ ۲۶ رکوع ۵
بَصْطَةً	بَسْطَةً	پارہ ۸ رکوع ۱۶	نَبْلُوَاْ	نَبْلُوَ	پارہ ۲۶ رکوع ۸
مَلَاْئِہٖ	مَلَئِہٖ	جس جگہ بھی ہو	لَاْ اَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ	پارہ ۲۸ رکوع ۵
وَلَاْاَوْضَعُوْا	وَلَاَوْضَعُوْا	پارہ ۱۰ رکوع ۱۳	سَلَاْسِلَاْ	سَلَاسِلَ وصلاً	پارہ ۲۹ رکوع ۱۹
ثَمُوْدَاْ	ثَمُوْدَ	پارہ ۱۲ رکوع ۶	قَوَارِیْرَاْ	قَوَارِیْرَ وصلاً	پارہ ۲۹ رکوع ۱۹
الرَّسُوْلَا وقفاً	الرَّسُوْلَ وصلاً	پارہ ۲۲ رکوع ۵	اَلسَّبِیْلَاْ	اَلسَّبِیْلَ	پارہ ۲۲ رکوع ۵
لِتَتْلُوَاْ	لِتَتْلُوَ	پارہ ۱۳ رکوع ۱۰	بِئْسَ الِاسْمُ	بِئْسَ لِسْمُ	پارہ ۲۶ رکوع ۱۴
الظُّنُوْنَا وقفاً	الظُّنُوْنَ وصلاً	پارہ ۲۱ رکوع ۱۸	لَنْ نَّدْعُوَاْ	لَنْ نَّدْعُوَ	پارہ ۱۵ رکوع ۱۴

یہ تمام کلمات خوب یاد کرادیئے جائیں

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیئں

- ترتیل — یعنی ٹھیر ٹھیر کر قرآن پڑھنا۔
- تجوید — یعنی حروف کو مخارج سے مع صفات کے ادا کرنا۔
- تلیین — یعنی حرف کو صاف پڑھنا۔
- ترسیل — یعنی حرفوں کو ہموار کرکے پڑھنا۔
- تحسین — لحنِ عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا۔
- توقیر — یعنی خشوع خضوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا۔

تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے۔

- ترعید — مد اور حرکت میں آواز کو ہلانا۔ ——— مکروہ وحرام
- تنفیش — حرکات کا پورا ادا نہ کرنا۔ ——— مکروہ
- تعجیل — جلدی کرنا جسمیں حروف جدا جدا سمجھ میں نہ آسکیں۔ ——— حرام
- تطنین — یعنی گنگنی آواز سے پڑھنا۔ ——— حرام
- تہمیز — ہر حرف کے ساتھ ہمزہ ملا دینا۔ ——— حرام
- تطویل — حرکات و مدّات کو حد سے زیادہ کھینچنا ——— مکروہ
- ہمہمہ — مخفف کو مشدّد یا مشدّد کو مخفف کرنا ——— حرام
- زمزمہ — گانے کے طریقے پر پڑھنا مکروہ تحریمی۔ اگر تجوید سے باہر ہو تو۔ حرام
- ترقیص — آواز نچانا، اگر وہ حدِ تجوید سے باہر ہو تو ——— حرام
- عنعنہ — ہمزہ کو عین کے ساتھ مخلوط کرکے پڑھنا ——— حرام
- رکزہ — بے موقع ادغام کرنا ——— حرام
- تمضیع — حرفوں کو چبانا ——— مکروہ
- تعویق — کلمہ کے بیچ میں وقف کرنا اور آگے سے پڑھنا شروع کر دینا حرام
- وثبہ — حرفِ اوّل کو ناتمام چھوڑ کر اگلے حروف شروع کر دینا ——— حرام

حروف کے مخارج کا بیان کل سترہ مخارج ہیں

۱ اوی	۲ ءھ	۳ عح	۴ غخ	۵ ق
بحالت مدہ منہ کے خالی حصّہ کی ہوا سے	حلق کے آخر سے جو سینے کی طرف ہے	حلق کے بیچ سے	حلق کے شروع سے جو منہ کی طرف ہے	زبان کی جڑ کا آخر جو کوّے کے پاس ہے جب اوپر کے تالو سے لگے
۶ ک	۷ ج ش ی (غیر مدہ)	۸ ض	۹ ل	۱۰ ن
اسی جگہ سے لیکن ذرا منہ کی طرف ہٹ کر۔	زبان کا بیچ جب تالو کے بیچ سے لگے۔	زبان کی کروٹ جب اوپر کی داڑھوں سے لگے بائیں طرف سے آسان اور داہنی طرف سے مشکل اور دونوں طرف سے ایک دم نکالنا بہت مشکل ہے	زبان کی کروٹ کے آخر سے زبان کی نوک تک کے حصہ سے جب وہ اوپر کے اگلے چار دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے۔	انہیں میں سے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے یعنی اندر کی طرف سے ایک کم ہوجاتا ہے۔
۱۱ ر	۱۲ ط د ت	۱۳ ظ ذ ث	۱۴ س ص ز	۱۵ ف
انہیں میں سے اگلے دو دانتوں کے مسوڑھوں سے	زبان کی نوک جب اوپر کے اگلے دو دانتوں کی جڑ کی طرف والے آدھے حصّے سے لگے۔	زبان کی نوک جب ان ہی اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک کی طرف والے حصّے سے لگے۔	زبان کی نوک جب اوپر اور نیچے کے اگلے دونوں دانتوں کے درمیان آجائے۔	اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک جب نیچے کے ہونٹ کے اندر والے حصّے سے لگے۔
۱۶ ب م اور و (غیر مدّہ)			۱۷ ن م	
(۱) "ب" دونوں ہونٹوں کی اندرونی تری کے ملنے سے۔ (۲) "م" دونوں ہونٹوں کی بیرونی تری کے ملنے سے۔ (۳) "و" (غیر مد) دونوں ہونٹوں کو گول کر کے ناتمام بند کرنے سے			کا غنہ خیشوم یعنی ناک کے بانسے سے۔	

صفات کا بیان

صفات کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ صفاتِ لازمہ۔ ۲۔ صفات عارضہ۔ صفات لازمہ وہ ہیں جن کے ادا نہ ہونے سے حرف بگڑ جاتا ہے اور یہ سترہ ہیں اور ان کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ متضادہ۔ ۲۔ غیر متضادہ۔

صفات متضادہ وہ ہیں جن میں سے ایک صفت دوسرے کی ضد ہو، وہ دونوں کسی ایک حرف میں جمع نہیں ہوسکتیں اور نہ وہ ایک دم جُدا ہوسکتی ہیں، بلکہ دو ضد والی صفتوں میں سے ہر ایک حرف میں کوئی نہ کوئی ضرور پائی جاتی ہے۔ صفات متضادہ کے پانچ جوڑے ہیں، ہر جوڑے میں تمام حروف میں ایک ایک صفت آئیگی۔ اس لئے صفاتِ متضادہ ہر ایک میں پانچ ہونگی۔

متضادہ صفات کے پانچ جوڑے یہ ھیں۔

۱۔ جہر: ظاہر کرنا یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی قوت سے ٹھہرنا جس سے سانس کا جاری رہنا بند ہوجائے ان میں سانس کم اور آواز زیادہ ہوتی ہے۔ اس کی ضد ہمس ہے۔

ہمس: چھپانا۔ یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا مخرج میں ایسی کمزوری سے ٹھہرنا جس سے سانس جاری رہ سکے، **فَحَثَّہٗ، شَخْصٌ سَکَتْ**۔ یہ دس حروف مہموسہ ہیں اور باقی انیس مجہورہ۔

۲۔ شدت: سخت ہونا۔ یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی قوت سے ٹھہرنا جس سے آواز کا جاری رہنا بند ہوجائے۔ یہ **اَجِدُ قَطٍ بَکَتُ** کے آٹھ حرف ہیں۔

رخاوت: نرم ہونا۔ حروف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی کمزوری اور نرمی سے ٹھہرنا جس سے آواز جاری رہے اور متوسط حروف کے علاوہ باقی ۱۶ حروف **رِخْوَہْ** ہیں۔

توسُّط: ان دونوں کے درمیان ہے یعنی ان حروف میں کچھ آواز بند ہوتی ہے اور کچھ جاری رہتی ہے رہتی ہے۔ یہ **لِنْ عُمَرْ** کے پانچ حروف میں ہے اور ان کو متوسط اور بَیْنِیَہ کہتے ہیں۔

۳۔ استعلاء: بلند ہونا۔ یعنی حرف کی ادائیگی کے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرف اٹھ جانا۔ یہ **خُصَّ، ضَغْطٍ قِظ** کے سات حروف میں ہے۔ اس کی ضد استفال ہے۔

استِفال: نیچے رہنا یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرف نہ اٹھنا مستعلیہ کے سات حروف کے سوا بائیس حروفِ مستفلہ ہیں۔

۴۔ اطباق۔ ملنا۔ یعنی زبان کے بیچ کا تالو کی طرف بلند ہونا اور اس سے مل جانا۔ یہ **ص، ض، ط، ظ** کے چار حروف میں ہے۔ اس کی ضد انفتاح ہے۔

انفتاح : کھلنا۔ یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کے بیچ کا تالو کی طرف نہ اٹھنا مطبقہ کے چار حروف کے علاوہ پچیس (۲۵) حروف منفتحہ ہیں۔

۵۔ اصمات : خاموش کرنا یعنی حرف کا اپنے مخرج سے جماؤ اور مضبوطی سے ادا کرنا۔ مذلقہ کے حروف کے علاوہ تیئس (۲۳) حروف مصمتہ ہیں اس کی ضد اذلاق ہے

اذلاق : پھسلنا۔ یعنی حروف کا اپنے مخارج سے جلدی اور آسانی سے ادا ہونا۔ **فَرَّمِنْ لُبِّ** کے چھ حروف مذلقہ ہیں۔

غیر متضادہ صفات یہ ہیں۔

۱۔ صفیر : چڑیا کی آواز۔ یعنی حرف کے ادا کرتے وقت ایک تیز آواز چڑیا کی آواز کی طرح پیدا ہو۔ یہ صفت س۔ ص اور ز میں ہے۔

۲۔ قلقلہ : حرکت دینا۔ یعنی حرف کے ادا کرتے وقت مخرج کو حرکت ہونا جس سے حرف کی آواز گیند کی طرح اچھلتی ہوئی معلوم ہو۔ یہ **قُطْبُ جَدٍ** کے پانچ حروف میں ہے۔ جب یہ حروف ساکن ہوں تو ان میں قلقلہ ظاہر ہونا چاہیے اور جب ان پر وقف ہو تو اور بھی ظاہر کرنا چاہیے۔ جیسے **مُحِيْطٌ ○ مَجِيْدٌ ○**

۳۔ لین : نرم ہونا، یعنی زبر کے بعد و اور ی ساکن ہوں جیسے **اَوْ۔ اَیْ** تو ان کو سختی کئے بغیر ایسی نرمی سے ادا کرنا چاہیے کہ اگر ان میں مد کرنا چاہیں تو مَدْ ہو سکے۔

۴۔ تفشی : پھیلنا۔ یعنی ش کے ادا کرتے وقت منہ میں ہوا کا پھیلنا۔

۵۔ استطالت : دراز ہونا۔ یہ صرف ض کی صفت ہے۔ یعنی ض کے ادا کرتے وقت آواز آہستہ آہستہ لمبی ہوتی جاتی ہے اور مخرج کے آخر تک پہنچ جاتی ہے۔

۶۔ انحراف : ہٹنا۔ یہ ر اور ل کی صفت ہے۔ ان کے ادا کرتے وقت زبان ر میں ل کے اور ل میں ر کے مخرج کی طرف ہٹتی ہے۔

۷۔ تکریر : دُہرا کرنا۔ یعنی ر کے ادا کرتے وقت زبان میں ایک طرح کی کپکپی اور لرزے کا پایا جانا جس سے ر کی آواز دُہری جیسی معلوم ہو، لیکن واقع میں دُہری نہیں ہوتی۔